زِیَارَۃُ الْقُبُوْرِ

قبروں کی زیارت کے مسائل

مدینہ منورہ کے قبرستان (جنت البقیع) اور شہداء احد کی قبروں کی زیارت کرنا مسنون ہے۔

عَنْ بُرَیْدَۃَ ص قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا قَدْ کُنْتَ نَہَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَۃِ الْقُبُوْرِ فَقَدْ اُذِنَ لِمُحَمَّدٍ ا فِیْ زِیَارَۃِ قَبْرِ ◆اُمِّہٖ فَزُوْرُوْہَا فَاِنَّہَا تُذَکِّرُ الْاٰخِرَۃَ)) رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ (صحیح)

حضرت بریدہ t کہتے ہیں رسول اللہ e نے فرمایا ”میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب محمد (e) کو اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت دے دی گئی ہے۔ لٰذا تم بھی قبروں کی زیارت کر لیا کرو۔ قبر کی زیارت کرنا آخرت کی یاد دلاتی ہے۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

زیارت قبور کے موقع پر درج ذیل دعاء مانگنا مسنون ہے۔

عَنْ بُرَیْدَۃَ ص قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا یُعَلِّمُہُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَی الْمَقَابِرِ ((اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ اَہْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلاَحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت بریدہ t فرماتے ہیں رسول اللہ e صحابہ کرام y کو قبرستان جانے کے لئے یہ دعا سکھایا کرتے تھے ”اے اس گھر کے رہنے والو مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو ہم بھی انشاء اللہ تمہارے پاس آنے والے ہیں، ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت مانگتے ہیں۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : اہل بقیع کے لئے دعاء کرتے ہوئے آخر میں درج ذیل الفاظ کا اضافہ بھی سنت سے ثابت ہیں اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِاَہْلِ الْبَقِیْعِ الْغَرْقَدَ یااللہ! بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرما۔

رسول اللہ e کی قبر مبارک کی زیارت کے بعد جنت البقیع کی زیارت کا خصوصی اہتمام کرنا سنت سے ثابت نہیں۔